© rasailojaraid.com

تعارف وتبصرہ

ہم قرآن کریم سے استفادہ کیسے کریں؟ پروفیسر سید مسعود احمد

ملنے کا پتا: مکتبہ اسلام، نزد رحمت بانو مسجد، میڈیکل روڈ علی گڑھ، ۲۰۰۹ء، صفحات: ۱۲۰، قیمت: -/۱۰۰ روپے

زیر نظر کتاب کے مصنف پروفیسر سید مسعود احمد مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کے شعبۂ بایو کمسٹری کے سابق صدر ہیں۔ حیاتیاتی سائنس ان کی تدریس و تحقیق کا اختصاصی موضوع ہے۔ لیکن زمانۂ طالب علمی ہی سے انھیں قرآن کریم کے مطالعہ وفہم سے خصوصی شغف رہا ہے۔ وہ جہاں بھی رہے وہاں کے معروف اصحاب علم و فضل سے قرآن فہمی کے میدان میں خصوصی استفادہ کرتے رہے، مطالعۂ قرآن کے حلقے قائم کیے، طلبہ، عوام اور جدید دانشوروں کو ان حلقوں سے جوڑنے اور ان سے فیض پہنچانے کی کوشش کرتے رہے۔ انھوں نے اردو اور انگریزی کی بعض مشہور تفاسیر بالخصوص مولانا امین احسن اصلاحی کی تفسیر 'تدبر قرآن' کا بالاستیعاب مطالعہ کیا ہے، نیز تفسیر و علوم قرآن کی عربی کتب کے اردو تراجم، بالخصوص مولانا فراہیؒ کی کتب سے بھی فائدہ اٹھایا ہے۔ اس کے علاوہ خود بھی برابر قرآن میں غور وتدبر کرتے رہے ہیں۔ اس طرح یہ کتاب بہ قول مصنف ان کے ۳۵ سال کا حاصل مطالعہ ہے، جس میں قرآن فہمی کے نکات، غور وتدبر کے اشارے اور تجزیہ تفاسیر کے علاوہ قرآن حکیم کی امتیازی اور آفاقی جہات پر بنیادی مباحث شامل ہیں۔

ابتدا میں فاضل مصنف نے اس بات پر زور دیا ہے کہ قرآن کتابِ ہدایت ہے، اس لیے اس پہلو کو نظر انداز کرکے اس سے مجرّد فقہی وعلمی موشگافیاں کرنے کی کوشش ناپسندیدہ ہے۔ تفسیر قرآن کے میدان میں دو انتہا پسندانہ رویّے پائے جاتے ہیں۔ ایک یہ کہ صرف علمائے سلف کی تفسیر پر اعتماد کیا جائے، خود غور وتدبر نہ کیا جائے، دوسرا یہ کہ مطالعۂ قرآن کو حاملِ وحی یعنی پیغمبر تک کی تشریح وتوضیح سے بے نیاز کردیا جائے۔ مصنف نے ان دونوں رویّوں پر نقد کیا ہے اور قرآن فہمی میں حدیث، نظم قرآن اور دیگر خارجی وسائل کی اہمیت سے بحث کی ہے۔ آگے بعض اہم اسالیب قرآن کا تعارف کرایا ہے اور ان کی مثالیں بیان کی ہیں۔ آخر میں قرآن فہمی کے بیس نکات بیان کیے ہیں۔ یہ حصہ کتاب کے

© rasailojaraid.com